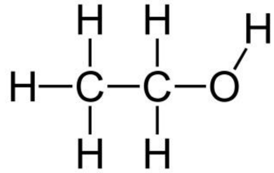
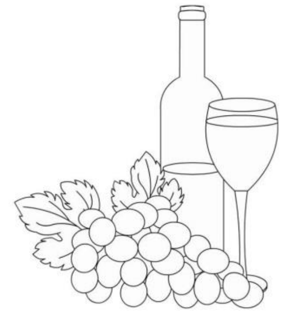






*******

# خمر، الکوحل اور پرفیوم

(الکوحل ملی پرفیوم کا جواز اور شراب والکوحل میں فرق)

تحقیق و تحریر:

**محمد مرصاد حیدر تیمور آسوی**

**اعتراض:** ہر وہ چیز جو عقل کو زائل کرے حرام ہے شراب بھی اسی حکم میں ہے اور اس کا ایک قطرہ بھی جس چیز میں شامل ہو وہ بھی حرام ہے تو الکوحل جو پرفیوم میں استعمال ہوتی ہے اس کے سبب پرفیوم کیوں کر جائز ہو سکتی اور اگر فی زمانہ جواز نکلتا بھی ہے تو علماء کو اس سے بچنا چاہیے۔

**الجواب بعون الوہاب حمداً لک یا مسبب الاسباب مالک الارباب دافع البلاء و العذاب و الصلوٰۃ والسلام علیٰ مشفع الحساب و المیزان صاحب القرآن شارع السلام و الایمان و علی اصحابہ الکرام و ازواجہ العظام و آلہ القوام اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم " یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ " صدق اللہ العظیم و صدق رسول النبی الکریم**

" اے ایمان والو شراب اور جوا اور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ "

**مذکورہ بالا اعتراض پر بندہ نے کچھ سوالات رکھے تھے:**

1. کیا الکوحل ہی مذکورہ شراب ہے؟

2. الکوحل جو پرفیوم میں استعمال ہو سے عقل زائل ہوتی ہے؟

3. الکوحل عین شراب ہے یا جز؟

اور ان کے جوابات معترض کی جانب سے ارشاد نا ہونے پر بندہ خود ان کے جوابات و اشکال کو واضح کر کے آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی جسارت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق تک پہنچنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

**خمر اور دیگر مشروبات میں امتیاز:**

قرآن میں ارشاد کا مفہوم ہے کہ خمر سے اجتناب کیا جائے سب سے اول ہمیں سمجھنا ہے کہ خمر کیا ہے؟ مجاز میں اس کو شراب سے تعبیر کیا جاتا ہے جبکہ حقیقت میں خمر "انگور کا کچا شیرہ جو پڑے پڑے سڑ کر بدبودار ہو جائے اور جھاگ چھوڑ دیے یوں نشہ آور ہو جاتا ہے"۔

خمر کا معنی ہے ڈھانپنا اور نشہ عقل کو ڈھانپتا ہے۔ اصطلاح میں ہر نشہ آور شے جو عقل کو ڈھانپ لے اسے خمر کہتے ہیں۔

لیکن اہل عرب کے نزدیک خمر فقط انگور کے شیرے کو کہتے ہیں اور کچھ اس سے مراد نہیں۔ [1] اس کے علاوہ آئمہ ثلاثہ اور امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ بھی انگور کے شیرے کو خمر کہتے ہیں۔

"ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے بعض راویوں سے نقل کیا کہ انہوں نے یمن کے ایک شخص کو دیکھا جو انگور اٹھائے جا رہا تھا، انہوں نے اس سے پوچھا تم نے کیا اٹھایا ہوا ہے؟ اس نے کہا: خمر، سو اس نے انگوروں پر خمر کا اطلاق کیا"۔ [2]

اس کے علاوہ حدیث مبارکہ ہے: "خمر ان دو درختوں سے (بنائی جاتی) ہے یہ فرما کر آپ ﷺ نے انگور کی بیل اور کھجور کے درخت کی طرف اشارہ فرمایا"۔ [3]

---

[1] (لسان العرب ج4 ص255 {مطبوعہ ایران}، تاج العروس ج3 ص186-187 {مطبوعہ مصر} )
[2] (تبیان القرآن ج3 ص 298)

علامہ مولانا غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: " نیز خمر کا لفظ مخامرۃ العقل سے بنا ہے اور یہ وجہ اشتقاق ہر نشہ آور چیز میں پائی جاتی ہے اور ہماری دلیل یہ ہے کہ اہل لغت کا اس پر اتفاق ہے کہ انگور کے نشہ آور شیرہ کو خمر کہتے ہیں۔ اسی بنا پر خمر کا استعمال صرف اس معنی میں مشہور ہے۔ نیز خمر کی حرمت قطعی ہے اور باقی نشہ آور مشروبات کی حرمت ظنی ہے۔ باقی مشروبات کو جو خمر کہا جاتا ہے وہ مخامرۃ العقل کی وجہ سے نہیں بلکہ ان کا ذائقہ بھی خمر کی طرح کڑوا ہوتا ہے (یعنی یہ اطلاق بطور مجاز و استعارہ ہے) "۔

## خمر کا عین حرام ہونا اور غیر خمر کے مقدارِ نشہ میں حرام ہونا:

امام اعظم رضی اللہ عنہ کے نزدیک خمر عین حرام اور دیگر مشروبات جس مقدار میں نشہ آور ہوں اس میں حرام اور اسے سے کم میں حرام ہیں نہ نجس اور ان کا پینا حلال ہے۔ [4] امام صاحب کا استدلال ان احادیث سے ہے:

1. امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی متوفی 303ھ روایت کرتے ہیں: "حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ خمر کو بعینہٖ حرام کیا گیا ہے خواہ قلیل ہو یا کثیر اور ہر مشروب میں سے نشہ آور (مقدار) کو حرام کیا گیا ہے"۔ [5]

2. حضرت عمر کے پاس ایک نشہ میں مست آدمی لایا گیا اس کا مشروب جب آپ رضی اللہ عنہ نے اسے چکھا تو سخت تلخ نبیذ تھا، آپ نے پانی منگوا کر اس کی شدت اور حدت کو توڑا، پھر آپ نے اس کو پیا اور اپنے ساتھیوں کو پلایا پھر آپ نے فرمایا: "جب اس کی تیزی اور نشہ تم پر غالب آجائے تو اس کو پانی سے توڑ لیا کرو"۔ امام محمد فرماتے ہیں ہمارا اس پر عمل ہے اور یہی امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا مذہب ہے۔ [6]

اس طرح دیگر احادیث اور رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے کہ تلخ نبیذ میں پانی ملا کر اس کے نشے کو ختم کیا گیا اور یوں اسے پینا حلال ہوا۔

## فقہاء احناف اور نشہ آور چیز کی مقدار:

شمس الائمہ محمد بن احمد سرخسی، علامہ بدر الدین عینی، علامہ سید محمد امین ابن عابدی شامی وغیرہا سے ثابت ہے کہ خمر عین حرام قلیل و کثیر جبکہ اس کے برعکس ہر چیز کی وہ مقدار جو نشہ دے حرام ہے حتی کہ اگر کسی شخص کو دودھ پینے سے نشہ ہوتا ہے تو وہ دودھ کی اس مقدار سے کم پیے وگرنہ دودھ پینا ناجائز ہو گا، انگور کا شیرہ اسے اتنا جوش دے کر پکایا جائے، اس کا دو تہائی اڑ جائے اور ایک تہائی باقی رہ جائے تو اگر وہ شیریں ہو تو سب کے نزدیک اس کا پینا حلال ہے اور جب وہ جوش دینے سے گاڑھا ہو جائے اور نشہ آور نہ ہو تو امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ اور امام ابو یوسف کے نزدیک حلال ہے۔

## الکوحل اور خمر اور اس کا استعمال:

اب آتے ہیں الکوحل کی جانب کہ یہ خمر کے حکم میں ہے یا شراب کے حکم میں؟ تو سب سے پہلے جانتے ہیں الکوحل ہے کیا؟

یہ ایک آرگینک کامپاونڈ ہے جو مختلف اجزاء سے مل کر بنتا ہے اور مختلف اشیاء میں استعمال ہوتا ہے۔ کیمیائی زبان میں اسے سمجھیں تو

**Basic Components of a Simple Alcohol Molecule:**

---

[3] (صحیح مسلم ، الاشربه ، 13 ، (1985) (5050) (ابو داؤد ، رقم الحدیث: 3678)

[4] **نوٹ:** خیال رہے کہ یہاں مراد مشروبات ہیں جو خالص پھلوں سے بنیں اور ان کی شدت میں نشہ پایا جائے، نت نئی بننے والی شرابیں اس سے مستثنیٰ ہیں کہ وہ بھی حرام ہیں بغیر کسی جواز و مصلحت کے۔

[5] {سنن نسائی ج8 رقم الحدیث: 5699،5701،5700} (سنن کبریٰ ج8 ص297) {سنن دار قطنی ج4 رقم الحدیث: 4619}

[6] (کتاب الآثار لامام محمد ص183 ، 184 - کتاب الآثار لامام ابی یوسف ص226 - مصنف عبد الرزاق ج9 ص224)

| Component | Description |
| --- | --- |
| Carbon (C) | The base element forming the structure |
| Hydrogen (H) | Bonds with carbon and oxygen |
| Oxygen (O) | Part of the hydroxyl group (–OH) |
| Hydroxyl group (–OH) | The defining functional group of all alcohols |

یہ ایک عام الکوحل بنانے کے لیے استعمال ہونے والے اجزاء ہیں جن سے ایک کیمیکل بنام الکوحل کی تشکیل ہوتی ہے

اس کے علاوہ الکوحل کئی اقسام کی ہوتی ہے جیسے کہ

**Examples of Alcohols and Their Components:**

| Name | Formula | Components |
| --- | --- | --- |
| Methanol | $CH_3OH$ | Carbon (C), Hydrogen (H), Oxygen (O) |
| Ethanol | $C_2H_5OH$ (used in drinks & sanitizers) | 2 Carbon, 6 Hydrogen, 1 Oxygen |
| Isopropyl alcohol | $C_3H_7OH$ | 3 Carbon, 8 Hydrogen, 1 Oxygen |
| Butanol | $C_4H_9OH$ | 4 Carbon, 10 Hydrogen, 1 Oxygen |

ثابت ہوا کہ ہر الکوحل نشہ آور نہیں ہوتی اور نا ہی نشہ آور اشیاء میں مستعمل ہے۔

عام طور پر جب الکوحل بولا جاتا ہے تو اس سے مراد ایتھانول $C^2H^5OH$ مراد ہوتی ہے جو کہ نشہ آور اشیاء میں پائی جاتی ہے اس کا پینا اتنی مقدار میں کہ نشہ ہو جائے حرام ہے لیکن یہ بھی قطعی حرام نہ ہے بلکہ ظنی حرام ہے جیسا اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہی الکوحل پرفیوم وغیرہ میں مستعمل ہے یا نہیں؟ **تو جواب ہے نہیں!**

سینیٹائزر، شیمپو، ایزجی ڈرنک اور پرفیومز وغیرہا میں جو الکوحل استعمال ہوتی ہے وی ڈی نیچر DENATURED ہوتی ہے یعنی اس میں کچھ کیمیکل استعمال کر کے اس کی شدت کو ختم کیا جاتا ہے جس سے وہ پینے کے قابل نہیں رہتی اور اس کا استعمال شرعاً و قانوناً جائز ہے۔ اس کو کیسے ڈی نیچر کیا جاتا ہے ذیل میں ملاحظہ کیجیے:

**What is Denatured Alcohol?**

Denatured alcohol is ethanol ($C_2H_5OH$) that has been made unsuitable for drinking by adding chemicals (called denaturants) that:

Make it bitter, bad tasting, toxic, or foul smelling. Prevent human consumption. Avoid taxes on alcoholic beverages which are taxed heavily in most countries. So, it is chemically altered to preserve its use in industry, cosmetics, cleaning, etc., but not as a drink.

**How is Alcohol Denatured?**

Process:

1. Start with pure ethanol which is drinking alcohol.
2. Add denaturants to make it unfit for human consumption.
3. Label it clearly as denatured alcohol often with warnings like Poison or Not for consumption. [7]

**Common Denaturants Used:**

| Denaturant | Purpose |
|---|---|
| Methanol ($CH_3OH$) | Highly toxic, even in small amounts |
| Isopropyl alcohol | Strong odor & taste |
| Acetone | Makes it smell bad |
| Pyridine | Adds strong bitter taste and odor |
| Bitrex (denatonium benzoate) | The bitterest chemical known even a tiny amount makes alcohol undrinkable |

اس سب سے ثابت ہوا کہ الکوحل خمر کے ضمن میں نہیں ہے اور نا ہی مطلقاً حرام ہے اور پرفیومز میں جو استعمال ہوتی ہے وہ نشہ آور نہیں ہوتی اور بیرونی مستعمل ہے قطعاً پینے کے لیے نہیں۔

مذکورہ بالا جملہ بحث سے ثابت ہوا کہ

- خمر (انگور و کھجور کا نشہ آور شیرہ) قلیل و کثیر قطعی حرام ہے جبکہ دیگر مشروبات اس حکم سے مستثنٰی ہیں۔
- الکوحل کو مطلقاً شراب کہنا درست نہیں ہے۔
- الکوحل خالص حالت میں پرفیوم میں استعمال نہیں ہوتی جس جنس میں مستعمل ہے وہ نشہ آور نہیں ہے۔
- پرفیومز کے استعمال سے عقل زائل نہیں ہوتی لہذا یہ کہنا کہ ہر نشہ آور چیز جو عقل کو زائل کرتی ہے اس کا ایک قطرہ بھی کسی چیز میں شامل ہونے پر وہ حرام ہے تو ایسا کہنا باطل ہوا۔
- الکوحل عین شراب بھی نہیں ہے بلکہ جز ہے (ایک خاص حالت میں)۔

[7] Science Direct Topics: Denatured Alcohol - an overview of chemical properties and industrial applications.

- خمر کے علاوہ باقی شرابیں قلیل مقدار میں نجاستِ غلیظہ ہیں جبکہ نشہ کی مقدار میں حرام اور نجاستِ غلیظہ ایک درہم کی مقدار کپڑوں پر لگنا جائز ہے جبکہ پرفیوم اس سے کم ہوتی ہے۔
- نجاستِ غلیظہ جیسے جانور کا پیشاب اگر ایک درہم سے کم یا سوئی کے ناکے کی مقدار میں جسم و کپڑوں پر پڑے تو جسم ولباس پاک ہو گا یوں پرفیوم سوئی کے ناکوں سے بھی کم مقدار میں چھینٹوں کی طرح استعمال ہوتی ہے لہذا لگانا جائز ہوا۔

## الکوحل ملی اشیاء کے استعمال پر اہل سنت احناف کا فتویٰ:

مجیب: مفتی ھاشم صاحب مدظلہ العالی

فتوی نمبر: Lar:6090

تاریخ اجراء: 10 صفر المظفر 1438ھ / 11 نومبر 2016ء

دَارُالاِفْتَاء اَہْلسُنَّت (دعوت اسلامی)

**سوال:**

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ فی زمانہ بہت ساری چیزوں مثلاً تمام قسم کی سیاہیوں، پالش، وارنش، رنگ وروغن اور تقریباً سب ہی پرفیوم اور شیمپو میں الکوحل کا استعمال ہوتا ہے جن سے بچنا بہت مشکل ہے لہذا الکوحل ملی اشیاء کا بیرونی استعمال جائز ہے یا نہیں؟

**بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ**

فی زمانہ الکوحل ملی پرفیوم، سیاہی، پالش، رنگ اور شیمپو وغیرہ اشیاء کا بیرونی استعمال جائز ہے، ان کے استعمال سے کپڑے وغیرہ ناپاک نہیں ہوں گے۔

اس میں تفصیل یہ ہے کہ الکوحل اور اسپرٹ خمر نہیں ہیں اور خمر کے علاوہ نشہ آور مائع کی حرمت ونجاست میں اختلاف ہے، اور اس طرح کے مسائل میں جب کسی ایک قول پر فتویٰ دینے کی صورت میں امت حرج وتنگی میں پڑتی ہو تو دوسرے قول پر فتویٰ دینے کی رخصت ہوتی ہے چونکہ الکوحل کی نجاست کا حکم دینے میں آجکل امت کو سخت حرج کا سامنا کرنا پڑے گا کہ خارجی استعمال کی الکحل آمیز اشیاء میں مسلمانوں کی اکثریت مبتلا ہے اور عموم بلویٰ اور حرج اس طرح کے مسائل میں تخفیف کا تقاضا کرتے ہیں, لہٰذا الکوحل آمیز تمام اشیاء کے خارجی استعمال میں امام اعظم ابوحنیفہ اور ان کے شاگرد رشید امام ابویوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے قول کے مطابق طہارت کا فتویٰ دینا ہی مصلحت کے مطابق اور اسی میں دفع حرج اور امت کے لئے آسانی ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُعَزَّوَجَلَّوَرَسُوْلُہ اَعْلَمصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

## بارِ ثبوت ودلیل: Burden of Evidence

معترض پر لازم ہے کہ اپنا اعتراض واضح کرے ایسا نہ کرنے پر جواب ملنا تو درکنار اعتراض ہی کئی اعتراضات کا سبب بنے گا۔ جناب ـــــ آپ نے نا صرف ایک شکل ظاہر کی بلکہ **علماء کو اس سے بچنا چاہیے** کہہ کر موقف واضح کیا اور آپ جانتے ہیں موقف کب بنا کرتے ہیں لہذا اس بنا پر بندہ نے صرف چند ایک سوال آپ کے حضور رکھے تھے جنہیں اعتراض کہنا بھی روانہ ہو گا۔ لہذا مارکیٹ میں جب اپنی چیز لے کر آئیں تو اس کے لیے ہر قسم کی صورت کے وقوع پر متحمل رہیں۔

اصول ہے کہ جو شخص کوئی فکر، نظریہ یا شکل لے کر آئے وہ اس کو ثابت بھی کرے آپ نے کہا الکوحل ہی شراب ہے اور حرام ہے، بندہ نے کہا ثابت کریں الکوحل ہی مطلق شراب ہے یا جز؟ جس پر الٹا بندہ کو کہا کہ تم ثابت کرو شراب نہیں ہے تو کیا ہے! اگر بندہ سوال کی بجائے اول نفی کرتا تو دلیل کا بار بھی بندہ پر آتا جبکہ ایسا معاملہ آپ کی جناب سے ہوا لہٰذا ثبوت و دلیل آپ پر ادھار ہوئی۔

اصول سے ہٹ کر بحث فقط اخلاق و وقت کا ضیاع ہے۔ امید ہے اس ساری بحث کا حاصل کار آمد ہو گا اور پرفیومز کے استعمال میں کوئی کراہت محسوس نہ کریں گے اور جا بجا علماء پر بھی سختی نہیں کریں گے۔ اس دوران بندہ ناچیز سے اگر ایسے کلمات صادر ہوئے ہوں جو آپ کی طبیعت پر گراں گزرے تو خلاق عالم سے معافی کا طلبگار ہوں خدائے بزرگ و عزیز ہمیں ہدایت پر جمع فرمائے آمین۔ واللہ اعلم

محمد مرصاد حیدر تیمور آسوی
26شوال المکرم1446ھ
25اپریل 2025ء

******